پس ایسا کرنے والے خدائی ڈانٹ ڈپٹ سن لیں۔

فَاَخَذۡتُهُمۡ فَكَيۡفَ كَانَ عِقَابِ (پ۲۳ ۶۶)

احمدی دوستو! تمہاری محبت مجبور کرتی ہے کہ میں تم کو ایک دفعہ اطلاع دیدوں کہ اس خدائی فیصلے سے انکار کرنا تمہارے حق میں اچھا نہ ہوگا۔ پس مرزا صاحب کے فیصلے کی اور میری نصیحت کی قدر کرو ؎

میر یجاں چاہنے والا بڑی مشکل سے ملتا ہے

خطاب بہ رسالہ "مرقع قادیانی"

اے ہرماہ کے بعد میرے ایمانی جذبات کو بھڑکانے والے گوہرافشاں پیارے آرگن! تونے اپنی تھوڑی سی عمر میں کہاں تک دلوں کو مسخر کیا ہے اور کس حد تک معلومات میں اضافہ کیا ہے، اس کا بیان کرنا میرے حیطۂ تحریر سے باہر ہے۔

مگر ہاں یہ کہنے کے بغیر نہیں رہ سکتا ہوں کہ تیری آمد میرے دل میں اسلام کی شیٹھہ تعلیم پھونک کر قال اللہ اور قال الرسول پر عامل گردانتی ہے۔ اور مجھے مدلل طور سے سمجھاتی ہے کہ نجات کا دار و مدار آنحضرت کی پیروی اور سلف صالحین کی روش میں ہے۔ ہاں ہاں تیرے مضامین مجھے ان فتنوں سے جن کے باعث آج نوجوان اسلامی عقائد کو خیرباد کہہ رہے ہیں، بچاتے ہیں۔

پیارے آرگن! تیرے ہر ایک مضمون اور ہر ایک ادا کو دیکھکر لفظ مرحبا ورد زبان ہوتا ہے۔ اور یہ ماننا پڑتا ہے کہ یہ سب کچھ تیری چہل پہل محض تیرے تجربہ کار مدیر طال بقائہ کے باعث ہے۔ جس کے اخلاق اور حسن بیان کے مداح سب اپنے بیگانے ہیں۔ تیرے مدیر نے ہمیں اپنی ان تھک کوششوں سے کس حد تک زیر احسان بنا یا ہوا ہے، اس کے اظہار سے زبان اور قلم عاجز ہے

بجز اس کے کہ ہمارے منہ اور قلم سے نکلتا ہے ؎ ثناء اللہ بود ورد زبانم۔

تیری خدمات کا اعتراف ان چند ٹوٹے پھوٹے الفاظ میں بیان کرکے اب ذرہ روئے سخن اپنی جماعت کی طرف کرتا ہوں۔

اے میرے پیارے بھائیو! کیا آپ کو معلوم نہیں کہ پیارے "مرقع قادیانی" کے مدیر مولوی ثناء اللہ صاحب نے اسلامی عقائد کی اشاعت اور اسلام کو بیرونی اور اندرونی حملوں سے بچانے کیلئے کہانتک کوشش کی ہے۔ تمہیں یہ طوعاً وکرہاً ماننا پڑتا ہے کہ فاضل موصوف نے اپنی تصانیف تمہارے اور تمہاری آیندہ آنے والی نسلوں کیلئے بطور ایک بیش بہا قیمت کے موتیوں کا ذخیرہ پیش کیا ہے۔ کیوں نہو' اسلامی فرقوں سے گفتگو ہو تو یہ ڈھال کا کام دیتی ہیں اور غیر مسلموں کے میدان مباحثہ میں ایک مددگار کا کام دیتی ہیں۔ مگر آہ! ہم نے اس کا کہانتک ہاتھ بٹایا' اس بارے میں ہماری غفلت اور بے اعتنائی کی یاد سے روح کانپ جاتی ہے کلیجہ منہ کو آتا ہے اور بدن لرز جاتا ہے۔

اے قوم! ہوش میں آ اور وقت کو غنیمت سمجھ' اس اپنے فاضل مدیر کا ہاتھ بٹا اور اپنے لئے اور آیندہ آنیوالی نسلوں کے فائدہ کیلئے تو رسالہ "مرقع قادیانی" کو اپنا رفیق اعلےٰ بنا' اور اس کی اشاعت میں حصہ لے۔ تجھے جزاک اللہ کا تحفہ اور اجر عنداللہ کا انعام ملیگا۔

(حافظ فضل الرحمٰن ریلوے کلرک راولپنڈی)

کھلی چٹھی بنام مولوی محمد علی صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور

جناب مولوی صاحب! آپ نے اپنی کتاب "مسیح موعود" کے صفحہ ۴۲ تا ۴۸ میں مرزا صاحب کی تحریروں کا حوالہ دیکر صاحب موصوف کا انکار از نبوت ثابت کیا ہے۔ بلکہ صفحہ ۳۶ میں بحوالہ کتاب مرزا صاحب انجام آتھم صفحہ ۲۸/۲۷ کے حاشیہ سے آپ نے اپنی کتاب کے حاشیہ پر لکھا ہے کہ مدعی نبوت مسلمان نہیں ہو سکتا۔

جناب مرزا صاحب اپنی تحریر مندرجہ اشتہار ایک غلطی کا ازالہ ۵۔ نومبر ۱۹۰۱ء اور